



سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ 2017

SINDH ACT NO.V OF 2017

صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES
(AMENDMENT) ACT, 2015

فہرست (CONTENTS)

فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. 1965 کے، مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIX کی دفعہ 49 کی ترمیم

Amendment of section 49 of the West Pakistan

Ordinance No.XIX of 1965

3. 1965 کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIX کی دفعہ 67-F کی ترمیم

Amendment of section 67_F of the West Pakistan

Ordinance No.XIX of 1965

4. 1965 کے مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XIX کے شیڈول تیرھویں کی تبدیلی

Substitution of the Thirteenth Schedule of West
Pakistan Ordinance No.XIX of 1965.

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ 2017

SINDH ACT NO.V OF 2017

صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) ایکٹ، 2015

THE PROVINCIAL MOTOR VEHICLES
(AMENDMENT) ACT, 2015

[22 مارچ 2016]

ایکٹ جس کے ذریعے صوبائی گاڑیاں آرڈیننس، 1965 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، 1965 میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے جو کہ اس طرح سے ہوگی۔

اس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

1.1 اس ایکٹ کو صوبائی موٹر گاڑیاں (ترمیم) ایکٹ، 2015 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. صوبائی موٹر گاڑیاں آرڈیننس، 1965 میں جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ 49 میں:

(i) ذیلی دفعہ (1) میں الفاظ بینک گارنٹی کے لیے لفظ گروپ انشورنس کا سرٹیفکیٹ جو انشورنس کمپنی کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے رجسٹرڈ ہو اور منظور شدہ اور حکومت کی طرف سے سرکاری گنریٹ میں بیان

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and
commencement

1965 کے، مغربی
پاکستان آرڈیننس
نمبر XIX کی دفعہ 49
کی ترمیم۔

Amendment
of section 49
of the West

- کیا گیا ہو، تبدیل کیئے جائیں گے۔
- (ii) ذیلی دفعہ (2) کے لیے درج ذیل متبادل ہوگا:
- (2) کوئی بھی سرٹیفکیٹ، جیسا ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیا گیا ہو، اسٹیج کیرتج پر مٹ کے سلسلے میں مطلوب نہیں ہوگا، جس میں شہری علاقے میں مکمل طور پر اسٹیج کیرتج چلانے کے لیے بااختیار بنایا گیا ہو۔
- (3) اس صورت میں کہ ذیلی دفعہ (1) میں مطلوبہ سرٹیفکیٹ انشورنس کمپنی کی طرف سے ختم کیا گیا ہے تو پر مٹ رد ہو جائیگی۔
- (4) اس ترمیم کے نافذ ہونے کے پیشتر جاری کردہ پرمٹس اس ترمیم کے نافذ ہونے کے 45 دن کے بعد موثر نہیں رہیں گے، اگر سرٹیفکیٹ جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مطلوب ہو، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے بیان کردہ وقت کے دوران فائیل نہیں کیئے جائے۔
3. مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 67-F میں:
- (a) ذیلی دفعہ (1) میں:
- i شق (a) میں الفاظ ”بینک گارنٹی“ اور ”گارنٹی“ جہاں بھی آئیں گے لیے لفظ ”سرٹیفکیٹ“ اور الفاظ ”گارنٹی دینے والے بینک“ کے لیے لفظ ”سرٹیفکیٹ“ اور الفاظ ”گارنٹی دینے والے بینک“ کے لیے لفظ ”سرٹیفکیٹ جاری کرنے والی انشورنس کمپنی ترتیب وار متبادل ہونگے، اور
- ii شق (b) میں، الفاظ ”بینک گارنٹی“ کے لیے لفظ ”سرٹیفکیٹ متبادل ہوگا۔
- (b) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ”فریش بینک گارنٹی“ کے لیے لفظ ”فریش سرٹیفکیٹ“ متبادل ہوگا۔

1965 کے مغربی

پاکستان آرڈیننس

نمبر XIX کے شیڈول

تیرہویں کی تبدیلی۔

Substitution

of the

Thirteenth

Schedule of

West Pakistan

Ordinance

No. XIX of

1965.

4. مذکورہ آرڈیننس، 1965 میں تیرہویں شیڈول کے لیے درج ذیل متبادل ہوگا:

تیرہواں شیڈول

ملاحظہ دفعات 53.50 اور 67

اسٹیج کیرتج یا کانٹریکٹ کیرتج میں مسافر کے زخمی ہونے کی صورت میں معاوضہ دینے کا پیمانہ۔

سریل نمبر	موت یا زخمی ہونا	روپے
1.	موت	500,000
2.	کہنی پر اس کے اوپر بازو ضائع ہونا۔	65,000
3.	کہنی کے نیچے بازو ضائع ہونا۔	50,000
4.	گھٹے کے نیچے ٹانگ ضائع ہونا۔	65,000
5.	گھٹے کے نیچے ٹانگ ضائع ہونا۔	60,000
6.	دونوں ٹانگیں ضائع ہونا۔	140,000
7.	سماعت کا مستقل نقصان	65,000
8.	ایک آنکھ ضائع ہونا۔	75,000
9.	دونوں آنکھیں ضائع ہونا۔	250,000
10.	انگوٹھا ضائع ہونا۔	40,000
11.	ایک پیر کی تمام انگلیاں ضائع ہونا۔	50,000
12.	شہادت والی انگلی ضائع ہونا۔	40,000
13.	شہادت والی انگلی کے علاوہ کوئی بھی انگلی ضائع ہونا۔	38,000
14.	مشغل طور پر چہرے یا سر کا خراب ہونا۔	50,000
15.	ہڈی ٹوٹنے کا فریکچر۔	40,000
16.	کمزوری۔	50,000

12,500	ایک دانت ضائع ہونا۔	17.
25,000	دو یا زائد دانت ضائع ہونا۔	18.
25,000	کوئی زخم جس سے زندگی کو خطرہ ہو یا تکلیف دہ ہو، بیس دن کے دوران تک، جسم میں درد ہونا، روزمرہ کے کام کاج میں رکاوٹ ہونا۔	19.
10,000	زخم جس کا مندرجہ بالا میں ذکر نہ ہو۔	20.
50,000	ہاتھ ضائع ہونا۔	21.

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔